تکلیف (مکلف) اور بالغ ہونا تکلیف (مکلف) کے شرائط

<"xml encoding="UTF-8?>

تکلیف (مکلف) اور بالغ ہونا تکلیف (مکلف) کے شرائط

انسان کے اندر خاص شرائط اور خصوصیات پائے جانے کے بعد لازم ہے کہ احکام اور قوانین الهی کی پیروی کرے۔ ان شرائط کو شرائطِ تکلیف کہا جاتا ہے اور اگر ان میں سے کوئی ایک نہ ہو تو انسان مکلف نہیں ہے اور وہ من جملہ مندرجہ ذیل امور ہیں:

الف: عقل

تکلیف کی پہلی شرط مکلف کا عاقل ہونا اور فکری توانائی رکھنا ہے اور جو شخص مجنون اور دیوانہ ہے اور فکری لحاظ سے لازمی توانائی نہیں رکھتا ہے تو اسلام کی نظر میں کوئی وظیفہ نہیں رکھتا اور جب تک چراغِ عقل اس انسان کے اندر روشن نہ ہو اور ایمان و کفر ، حق و باطل، واجب اور حرام کو تشخیص دینے کی قدرت نہ رکھتا ہو اس کے ذمے کوئی تکلیف نہیں ہے۔

انسان کی عقل اور فکری طاقت تکلیف محاسِبہ اور مواخذۂ الهی کا معیار ہے اور مروی ہے کہ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے دن خداوند متعال بندوں کو دُنیا میں دی گئی عقل کے مطابق ان کے حساب و کتاب میں دقّت کرے گا۔[20]

ب: قدرت

دوسری شرط تکلیف ، قدرت، یعنی خداوند متعال نے انسان سے جن کاموں کا مطالبہ کیا ہے اسے بجالانے کی توانائی رکھتا ہو قرآن کریم، اس سلسلہ میں فرماتا ہے: " لا یکلّف اللہ نفساً الا وسعہا" خداوند متعال کسی کو بھی اس کی توانائی سے زیادہ تکلیف نہیں کرتا۔ اور حدیث میں منقول ہے کہ امام حسین علیہ السلام اس شرط کے بارے میں فرماتے ہیں: خداوند متعال کسی کی طاقت کو نہیں لیتا مگر یہ کہ اپنی اطاعت کو اس کی گردن سے ہٹا لیتا ہے اور کسی کی قدرت کو سلب نہیں کرتا مگر یہ کہ اپنی تکلیف کو اس سے ہٹالیتا ہے۔[21]

ج: بلوغ

تیسری شرط بلوغ ہے ، بلوغ وہ مبارک حالت ہے کہ انسان اس کے سایہ میں یہ شائستگی پیدا کر تا ہے کہ خطاب الہٰی اس کی طرف متوجہ ہو اور خداوند متعال کے دستورات اور فرامین اس پر واجب ہوں اور ان امورکا انجام دینا جس سے منع کیا گیا ہے اس پر حرام ہو اور اپنے دینی وظائف کو انجام دینے کے ذریعے خداوند متعال سے تقرب حاصل کرے اور بندگی اور تسلیم کے امتحان میں سرفراز اور سر بلند ہو ، دین مبین اسلام نے بلوغ کے لیے کچھ نشانیاں بتائی ہیں جن کی تفصیل آئندہ بیان کی جائیں گی۔

بلوغ کی علامتیں

مسئلہ1: لڑکی میں بالغ ہونے کی علامت 9 سال قمری کا تمام ہونا [22]ہے ۔ اور لڑکے میں بالغ ہونے کی علامت نیچے دئے ہوئے چار مقامات میں سے کوئی ایک ہے۔

1۔ زیر ناف سخت بالوں کا نکل آنا۔

2۔ چہرے پر اور ہونٹ کے نیچے سخت بالوں کا نکل آنا۔

3۔ منی کا خارج ہونا، خواہ نیند میں ہو یا بیداری میں۔

4۔ پندرہ سال قمری کا پورا ہونا۔

مذکورہ علامت میں سے ہر ایک انسان کے بالغ ہونے اور اس کے سن تکلیف تک پہونچنے کی علامت ہے اور اسی وقت سے اگر دوسرے شرائط تکلیف بھی پائے جاتے ہوں تو تمام دستورات خداوند متعال کا بجالانا واجب ہے۔

اور کیونکہ لڑکی بہ نسبت لڑکوں کے چند سال پہلے بالغ ہوتی ہے سمجھ میں آتا ہے کہ عورت کو مسئلۂ تکلیف (بلوغ) میں مقدم کرنا اس بات کی علامت ہے کہ عورت خداوندعالم سے رابطہ بر قرار کرنے میں اور کمال کی طرف حرکت کرنے کی جلد صلاحیت پیدا کرلیتی ہے۔

مسئلہ2: سینہ اور بغل کے نیچے سخت بالوں کا نکلنا اور آواز کا بھاری ہونا وغیرہ لڑکوں میں بالغ ہونے کی علامت نہیں ہے۔

[20] اصول کافی، ج1، ص11، ح7، کتاب العقل والجہل۔

[21] تحف العقول، ص246 باب حکمۃ و مواعِظۃ۔

[22] جو کچھ اوپر بیان ہوا ہے اس کے مطابق وہ لڑکے یا لڑکیاں جن کی تاریخ پیدائش قمری مہینے کے مطابق معلوم نہیں ہے لیکن عیسوی مہینے کے مطابق معلوم ہے، عیسوی سال کو سال قمری میں تبدیل کرنے کے لیے کافی ہے کہ پہلے لڑکیوں کا 9 سال عیسوی اور لڑکوں کا 15 سال عیسوی جب پورا ہوتا ہے اسے معین کریں پھر لڑکیوں کا 97 دن اور لڑکوں کا 162 دن اس میں سے کم کریں اس طریقے سے ان کا 9 یا 15 سال قمری پورا ہونا معلوم ہو جائے گا، مثال کے طور پر جولڑکی 15 دسمبر 2007 میں پیدا ہوئی ہے اس کا 9 سال عیسوی سال کے حساب سے 15 دسمبر 2016 میں پورا ہو جائے گا پس اگر 97 دن اس تاریخ سے کم کرے تو 9 ستمبر2016 ہوگی جو اس کے 9 سال قمری پورے ہونے کی تاریخ ہے ۔ یا وہ لڑکا جو 15 دسمبر 2001 میں پیدا ہوا ہے اس کا 15 سال عیسوی 15 دسمبر 2016 میں پورا ہو تا ہے پس اگر 162 دن اس میں سے کم کردیں تو 4 جولائی 2016 ہوگی جو اس کے 15 سال قمری پورے ہونے کی تاریخ ہے ۔ قابلِ ذکر ہے جغرافیائی اختلاف سال اور دنوں کے اختلاف کا باعث ہوتے ہیں کہ جس کی بنیاد پر مذکورہ محاسبہ 1 یا 2 دن اختلاف رکھتا ہے اس لیے اس محاسبے میں دو دن کی احتیاط کی رعایت کریں اور اگر چاہتے ہیں کہ محاسبہ اس سے بھی دقیق تر ہو تو ہرمقام کو جدا حساب کریں ۔